Web: https://www.dailysadaepakistan.com : Email: dailyspak.isb@gmail.com

ABC CERTIFIED

Daily SADA-E-PAKISTAN Rawalpindi

روزنامہ صدائے پاکستان راولپنڈی

بانی:۔ رانا عبدالسلام مرحوم

چیف ایڈیٹر: رانا عدنان

جلد نمبر 8 | سوموار 2 فروری 2026ء 14 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 10 روپے زر سالانہ تین ہزار روپے | شمارہ نمبر 242

شرک سے بالاتر

اے اہل کتاب! (اپنے) دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سوائے حق کے اور کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اس کی طرف سے روح ہیں۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں۔ باز آؤ (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ تو (بس) ایک ہی معبود ہے۔ وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے فرزند ہو۔ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ اور کارساز اللہ ہی کافی ہے۔ (سورۃ النساء 4 آیت 171)

ملک کی حفاظت کیلئے کوئی بھی قدم اٹھانا پڑا تو اس سے دریغ نہیں کیا جائیگا

خواجہ آصف

بگٹی شاہرات سے نابلد ہے، بلوچستان حکومت بے بس ہے، بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشتگرد بے بنیاد اشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، بیگ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں

افغانستان میں ان کے پاؤں اور جڑیں بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان نے ایل اے اور ایل پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، ہم طویل عرصے سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشت گردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے، وزیر دفاع

سیالکوٹ (سٹاف رپورٹر) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ملک کی حفاظت کیلئے کوئی بھی قدم اٹھانا پڑا تو اس سے دریغ نہیں کیا جائیگا، جو لوگ کرتوتوں کے ذریعے ملک کے تقدس کو داغدار کرنے کی کوشش کریں گے ان کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائیگی، بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشت گرد بے بنیاد اشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، بیگ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے پاؤں اور جڑیں بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان نے ایل اے اور ایل پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، ہم طویل عرصے سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشت گردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے، وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت بے بس ہے، بگٹی شاہرات سے نابلد ہے، بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشتگرد بے بنیاد اشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، بیگ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے پاؤں اور جڑیں بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان نے ایل اے اور ایل پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، (ایڈیشن 15 صفحہ نمبر 4 پر)

حضرت علی ہجویری کا مزار روحانی سکون، برداشت اور ہم آہنگی کا عظیم مرکز ہے، نواز شریف

داتا دربار کے تقدس، تاریخی ورثے کے تحفظ کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، سابق وزیر اعظم کا داتا دربار کا دورہ، سیکیورٹی اتھارٹی کے قیام کا اعلان

حکومت اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ زائرین کو جدید سہولیات فراہم کی جائیں جبکہ مزار کی مذہبی اور ثقافتی اہمیت کو مکمل طور پر برقرار رکھا جائے، نواز شریف

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ حضرت علی ہجویری کا مزار روحانی سکون، برداشت اور ہم آہنگی کا عظیم مرکز ہے، سہولیات، سکیورٹی، صفائی اور سہولت کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اور داتا دربار کے تقدس، تاریخی ورثے کے تحفظ کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، سابق وزیر اعظم کا داتا دربار کا دورہ، سیکیورٹی اتھارٹی کے قیام کا اعلان، جو لوگ کرتوتوں کے ذریعے ملک کے تقدس کو داغدار کرنے کی کوشش کریں گے، وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت بے بس ہے، بگٹی شاہرات سے نابلد ہے، بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشت گرد بے بنیاد اشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، بیگ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے پاؤں اور جڑیں بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان نے ایل اے اور ایل پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، (ایڈیشن 15 صفحہ نمبر 4 پر)

جارحیت کرنے والوں کو اینٹ کا جواب دیا جائیگا

وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، ایگریکلچر فوڈ ایڈ ڈرگ اتھارٹی میں پنجاب کے پہلے وومین سائنٹسٹ ہوسٹل کا سنگ بنیاد رکھ رہی ہیں

2026 کی پہلی انسداد پولیو مہم کا افتتاح کوٹ مومن سے سید حسن رضا نے کیا

مہم کے دوران ضلع بھر میں پانچ سال سے کم عمر 8 لاکھ 24 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

ضلع بہاولپور کو پولیو فری بنانے کے لیے تمام متعلقہ اضلاع میں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے، ہر ٹیم کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر بہاولپور

بہاول پور: ڈپٹی کمشنر محمد حسن رضا بہاول وکٹوریہ ہسپتال میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

بہاول پور (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر بہاولپور محمد حسن رضا نے بہاول وکٹوریہ ہسپتال کے شعبہ آؤٹ ڈور میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر سال 2026 کی پہلی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس قومی فریضے کی ادائیگی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع بہاولپور میں انسداد پولیو مہم کا باضابطہ آغاز 2 فروری سے ہوگا جو 4 فروری 2026ء تک جاری رہے گا، جبکہ (ایڈیشن 1 صفحہ نمبر 4 پر)

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دھی رانی پروگرام تاریخ ساز سنگ میل کے قریب

صرف 13 دنوں میں 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاری

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جاری دھی رانی پروگرام تیزی سے اپنے تاریخ ساز ہدف کی جانب گامزن ہے۔ صرف 13 دنوں میں 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاریاں حتمی مرحلے (ایڈیشن 18 صفحہ نمبر 4 پر)

مریم نواز کا بلوچستان میں 58 دہشت گردوں کی ہلاکت پر اظہار تشکر

وزیر اعلیٰ پنجاب کا دہشتگردوں کے حملے ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں 58 دہشت گردوں کی ہلاکت پر اظہار تشکر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے دہشت گردوں کے مقابلے میں 10 جوانوں کی شہادت پر گہرے افسوس کا اظہار کیا، سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ (ایڈیشن 19 صفحہ نمبر 4 پر)

پنجاب اسمبلی کا اجلاس (آج) دوبارہ شروع ہوگا

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب اسمبلی کا اجلاس روزہ کے وقفے کے بعد آج (پیر) صبح گیارہ بجے شروع ہوگا۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کئے گئے بلیٹن کے مطابق اجلاس میں تحریک التوا کے ذریعے سوسے زائد معاملات کے جوابات دیئے جائیں گے (ایڈیشن 4 صفحہ نمبر 4 پر)

دہشت گردوں نے ناپاک عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیئے جائیں گے، وزیر اعلیٰ

ہمارے جوانوں کے حوصلے بلند ہیں اور وہ ہر قسم کی دہشت گردی اور بے امنی سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا رات گئے شہر کا دورہ، سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے ملاقات اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رات گئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف پولیس چوکیوں پر اہلکاروں کے ساتھ وقت گزارا اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ رکن صوبائی اسمبلی ماہی علی مدد بگٹی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سی۔ وزیر اعلیٰ نے اے ڈی خان، ایڈیشنل آئی جی کوئٹہ ریجن ڈاکٹر شعیب سڈل، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ڈاکٹر محمد عثمان بلوچ، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ریجن ڈاکٹر فیصل کرم، ایس ایس پی سٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ صدائے پاکستان
بہاول پور
راولپنڈی

جنگوں کی نوعیت میں تبدیلی

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج تبدیلی کے عمل سے گزر رہی ہیں اور تیزی سے ٹیکنالوجی اپنا رہی ہیں۔ گزشتہ روز بہاولپور گیریژن کے دورہ کے دوران جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل کا کہنا تھا کہ جنگوں کی نوعیت میں نمایاں تبدیلی آ چکی ہے ٹیکنالوجی میں ترقی اس ارتقا کو آگے بڑھا رہی ہے اور اسکے نتیجے میں تمام سطحوں پر فکری تبدیلی ناگزیر ہو چکی ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ موجودہ دور میں جنگوں کا تصور خاصی حد تک تبدیل ہو چکا ہے۔ اب جنگیں محض سرحدوں تک محدود نہیں رہیں بلکہ دور حاضر میں ان کی نوعیت یکسر بدل چکی ہے۔ گزشتہ سال مئی میں پاک بھارت چار روزہ جنگ اور اس کے بعد پیدا ہونیوالی صورتحال نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جنگیں اب عددی برتری یا محض ہتھیاروں کے بل پر نہیں لڑی جا سکتیں بلکہ اس کیلئے ٹیکنالوجی کی برتری درکار ہے بہتر منصوبہ بندی اور بروقت فیصلے۔ نیز یہ کہ جنگ اب محض زمین سمندر یا فضاؤں تک محدود نہیں رہے گی۔ آج کا دشمن زمین کو تسخیر کرنے سے زیادہ ذہنوں کو اپنے زیر اثر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ فقہہ جنریشن وارفیئر اب کوئی کتابی اصطلاح نہیں رہی بلکہ ایک واقعاتی حقیقت بن چکی ہے اور اس کا مقابلہ ہر شہری کو کرنا ہے۔ عسکری قیادت نے اپنے حالیہ خطابات میں بارہا اس بات پر زور دیا ہے کہ جدید جنگیں اب ہائبرڈ نوعیت کی ہیں۔ دشمن براہ راست سامنے آنے کے بجائے انتشار بیجان اور داخلی خلفشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ جنگ کا وہ میدان ہے جس میں کوئی سے زیادہ سنگین اور کی پورا اہم ہو گئے ہیں۔ غیر محسوس دشمن کی اصطلاح اس حقیقت کی درست عکاسی کرتی ہے کہ دفاعی لائن اب سرحدوں تک محدود نہیں رہی بلکہ ہر فرد کے فون اور دماغ تک وسیع ہو چکی ہے۔ جنگ کی یہ نئی قسم جس کا اس وقت ہمیں بھی سامنا ہے دو بڑے ہتھیاروں سے لڑی جا رہی ہے اور یہ ہتھیار ہیں؛ پروپیگنڈا اور سائبر وار۔ دشمن جھوٹی خبروں پروپیگنڈا ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے ذریعے ریاست اور عوام کے مابین خلیج پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا مقصد عوام کے اندر مایوسی پھیلانا اور ان کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا ہوتا ہے۔ یہ ایسی خاموش جنگ ہے جس میں سرحدی ہلچل کے بغیر دشمن معیشت اور داخلی سکیورٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ہم ریاست کیخلاف منظم سوشل میڈیا مہمات دیکھ چکے جن کا مقصد مخصوص طبقات کو مشتعل کرنا اور سماج میں انتشار پھیلانا تھا۔ گزشتہ ہفتہ سٹی میں ظاہری حربی آلات کیساتھ ڈیجیٹل جنگ بھی پوری قوت سے لڑی گئی اور دشمن کو اس میدان میں بھی شکست فاش سے دوچار کیا گیا۔ یہ معرکہ حق ہی کا سبق ہے کہ عنقریب ٹیکنالوجی اور سائبر وارفیئر فیزیکل وارفیئر کی جگہ لے لے گا۔ جنگوں کا یہ ہتھیار اڈائم شفٹ متقاضی ہے کہ ٹیکنالوجی کے میدان میں سبقت حاصل کی جائے تاکہ دفاع وطن کے تقاضوں کو پوری طرح نبھایا جا سکے۔ نئی جنگوں میں اب صرف سرحد پر کھڑا سپاہی ہی دفاع وطن کا فرض نہیں نبھا رہا بلکہ ہر وہ شخص جو سائبر ورلڈ سے منسلک ہے سوشل میڈیا استعمال کرتا ہے اس جنگ کا حصہ ہے۔ پاکستان کیلئے اب دفاع کا مطلب محض سرحدوں کی حفاظت نہیں بلکہ اپنے ڈیجیٹل اثاثوں اور عوامی بیانیے کی حفاظت بھی ہے۔ بحیثیت قوم ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دشمن کا ہدف محض ہماری زمین ہی نہیں ہمارا اتحاد ہمارا حوصلہ اور ہمارا نظریہ بھی اس کے نشانے پر ہے۔ دشمن کے پروپیگنڈے اور افواہوں کا مقابلہ ہر شہری کو اپنے شعور کی سطح بلند کر کے کرنا ہے۔ قوم ملک اور سلطنت کی یکسوئی اور باہمی اتحاد اس نئی جنگ کا سب سے کارآمد ہتھیار ہیں۔ اگر قوم متحد ہو تو دشمن کے پروپیگنڈے کو پچھاڑنے کی صلاحیت رکھتی ہو تو کوئی بھی نفسیاتی حربہ اس کے دفاع کو کمزور نہیں کر سکتا۔

سکھ کا سانس

تحریر: سخاوت خان اتمانزئی

دنیا کی پریشانیوں کو بھول کر کھودے کے لیے بچپن کا سانس لینا ہے ایک دوسرے کا خیال رکھنا اور مدد کرنا سکون پانے کا بہترین طریقہ ہے جب ہم دوسروں کے کام آتے ہیں یا ان کا دکھ بانٹتے ہیں تو دل کو ایک خاص قسم کا اطمینان ملتا ہے یہ احساس کہ "ہم کسی کے کام آ رہے ہیں" انسان کو اندرونی خوشی دیتا ہے معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور بھائی چارے سے رہنا نہ زندگی کو پرسکون بناتا ہے بلکہ ذہنی اور جسمانی صحت کا خیال رکھنا بھی بہت اہم ہے متوازن غذا، ورزش، اور مطالب جیسے ذہنی تناؤ کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے اس کے علاوہ، اپنے مشاغل کے لیے وقت نکالنا، دوستوں اور خاندان کے ساتھ وقت گزارنا اور قدرتی سرگرمیوں میں حصہ لینا بھی ضروری ہے یہ سب مل کر ہمیں روزمرہ کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اور کرتے ہیں اور ہمیں سکھ کا سانس لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں سکھ کا سانس لینا کوئی خیالی تصور نہیں بلکہ ہر ایک شعوری کوشش کا نتیجہ ہے جب ہم اپنے دل کو اطمینان دیں تو ہمارے اندر کا سکون باہر کی دنیا میں بھی نظر آنے لگتا ہے اس پر شکر ادا کرنا بھی بڑی سکون دولت اور آسائشوں میں نہیں بلکہ دل کے اطمینان میں ہے یہ روزمرہ کی زندگی اور بلند سوچ کا فلسفہ ہی تھا اس کی اہم ہے جتنا پہلے فقہ، اپنے رب کی طرف رجوع کرنا سکون پانے کا سب سے اچھا طریقہ ہے جب ہم نماز پڑھتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں اور اس سے دعائیں مانگتے ہیں تو ہمارے دل کو بہت اطمینان ملتا ہے دنیا بہت کچھ سکھاتا ہے کہ دل کی مشکلات کا مقابلہ کیسے کرتا ہے اور ہمیں یہ یقین دلاتا ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ضرور آتی ہے جب انسان کو روحانی سکون ملتا ہے تو وہ بھلائی کی کیفیت میں رہتے ہیں مختلف کی تبدیلی، سیاسی استحکام، اور بہتر معاشی مواقع کی تلاش میں ہم اپنے اندر کا سکون کو بھی کھو رہے ہیں۔ ہر ایک اپنی اپنی دوڑ میں مصروف ہے اور اس دوڑ میں ہم نے اپنے ذہنی اور روحانی سکون کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ یہ کیفیت نہ صرف انفرادی صحت کے لیے نقصان دہ ہے، بلکہ اجتماعی طور پر بھی معاشرے کو بے چینی میں مبتلا کر رہی ہے۔ ہر طرف ایک افراتفری کا عالم ہے اور لوگ سکون کی تلاش میں سرگرداں ہیں، مگر یہ سکھ کا سانس میسر نہیں آ رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں، مثلاً وبا (کووڈ-19) نے دنیا بھر میں زندگی کو تہس نہس کر دیا۔ لاک ڈاؤن، بیماریاں اور اموات کے خوف نے ہر فرد کو ذہنی دباؤ کا شکار بنا دیا۔ لوگوں کے کاروبار تباہ ہو گئے، روزگار چھن گئے اور سماجی میل جول ختم ہو گیا اس دوران ہم نے بچپنی، اور خوف کا ماحول پیدا ہوا، اس نے "سکھ کا سانس" لینا مشکل بنا دیا۔ کئی مہینوں تک گھروں میں قید رہنا، ایک دوسرے سے مسلسل انٹیشن نے انسان کو نفسیاتی طور پر کمزور کر دیا۔ اگرچہ اب وبا کی شدت کم ہو گئی ہے لیکن اس کے اثرات آج بھی ہماری زندگیوں میں نمایاں ہیں۔ سماجی عدم اعتماد بھی سکون کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ لوگ مسلسل بے اعتمادی کی کیفیت میں رہتے ہیں مختلف کی تبدیلی، سیاسی عدم استحکام، اور معاشی مواقع کی تلاش میں ہم اپنے اندر کا سکون کھو رہے ہیں۔ ہر ایک اپنی اپنی دوڑ میں مصروف ہے اور اس دوڑ میں ہم نے اپنے ذہنی اور روحانی سکون کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ یہ کیفیت نہ صرف انفرادی صحت کے لیے نقصان دہ ہے، بلکہ اجتماعی طور پر بھی معاشرے کو بے چینی میں مبتلا کر رہی ہے۔ ہر طرف ایک افراتفری کا عالم ہے اور لوگ سکون کی تلاش میں سرگرداں ہیں، مگر یہ سکھ کا سانس میسر نہیں آ رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں، مثلاً وبا (کووڈ-19) نے دنیا بھر میں زندگی کو تہس نہس کر دیا۔ لاک ڈاؤن، بیماریاں اور اموات کے خوف نے ہر فرد کو ذہنی دباؤ کا شکار بنا دیا۔ لوگوں کے کاروبار تباہ ہو گئے، روزگار چھن گئے اور سماجی میل جول ختم ہو گیا اس دوران ہم نے بچپنی، اور خوف کا ماحول پیدا ہوا، اس نے "سکھ کا سانس" لینا مشکل بنا دیا۔ کئی مہینوں تک گھروں میں قید رہنا، ایک دوسرے سے مسلسل انٹیشن نے انسان کو نفسیاتی طور پر کمزور کر دیا۔ اگرچہ اب وبا کی شدت کم ہو گئی ہے لیکن اس کے اثرات آج بھی ہماری زندگیوں میں نمایاں ہیں۔ سماجی عدم اعتماد بھی سکون کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ لوگ مسلسل بے اعتمادی کی کیفیت میں رہتے ہیں مختلف کی تبدیلی، سیاسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ صدائے پاکستان راولپنڈی

بیورو چیف راولپنڈی

آبی گزرگاہوں میں تجاوزات

ملک بھر میں آبی گزرگاہوں پر تجاوزات کی صورتحال تشویشناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق پنجاب میں 151 سندھ میں 164 اور خیبر پختونخوا میں 251 آبی گزرگاہیں اب بھی تجاوزات سے متاثر ہیں جبکہ بلوچستان میں آبی تجاوزات کے حوالے سے مستند اعداد و شمار کی دستیابی نہیں۔ ملک عزیز ہر سال مون سون میں سیلابوں کا سامنا کرتا ہے۔ آبی گزرگاہوں میں تجاوزات سیلابوں کی تباہ کاریوں میں اضافہ کرتی ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد خیبر پختونخوا میں حکومت نے دریاؤں کے کنارے تعمیرات پر پابندی اور دیگر حفاظتی اقدامات کا اعلان کیا تھا مگر یہ اعلانات کاغذوں تک محدود رہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ گزشتہ برس کے سیلاب میں بھی آبی گزرگاہوں میں موجود تجاوزات جانی و مالی نقصان کا باعث بنیں۔ ہر سال بارشوں سے تباہی کے بعد آبی تجاوزات کے خلاف شور مچایا جاتا ہے اور کمیٹیاں بنتی ہیں مگر برسات کے ختم ہوتے ہی یہ سب وعدے سرد خانے کی نذر ہو جاتے ہیں۔ یہی رویہ اس مسئلے کی سنگینی کو بڑھا رہا ہے۔ آبی گزرگاہوں میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے یکساں مسلسل اور موثر حکمت عملی اپنانا ہر صوبے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ شہریوں کی زندگیوں اور فصلوں کو مون سون کے خطرات سے بچایا جاسکے۔

تیراہ آپریشن

تیراہ آپریشن کی حقیقت پر تبصرہ کچھ یوں ہوا اس پریشکلے کے درمیان نہایت ضروری ہے جو سویلین آبادی کی تکلیف کا انتصال کر کے اس کے مقاصد کو تو موڑ کر پیش کرتا ہے۔ تیراہ کا شدید موسم اور اونچائی والا علاقہ جسی کسی طویل فوجی مہم کے بعد میڈیا آئی

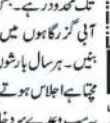

عبدالباسط علوی
abdulbasit1@gmail.com

لیے ایک بڑی رکاوٹ ہے، جس کی وجہ سے صرف چھوٹے اور مرکوز آپریشنز ہی ممکن ہیں۔ ریاست کی تیراہ کے حوالے سے مجموعی حکمت عملی ماہرانہ جوابدہی، ایشن پلان سے قوت محکم کا رخ ہے جو فوجی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مضبوطی، سیاسی مفاہمت اور قبائلی سماجی گروہوں کے والوں کے ساتھ ہی بعد ان کی رہائی پر زور دیتی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد محض عارضی فوجی کنٹرول نہیں بلکہ اس پرسانہ مٹھلے میں پائیدار انتظام، قانون کی تکریلی اور معاشی خوشحالی لانا ہے۔ ان تمام نکاتی کے باوجود پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے جو اس وقت مسوباتی مخالف حکومت میں ہے، پاک فوج اور وفاقی حکومت کو بدنام کرنے کے لیے ایک منظم مہم شروع کی۔ چار ارب روپے کے خرچ کو کیچڑ کی طرح پیش کرنے کے بجائے جان بوجھ کر اس عمل کو اس بات کی تصدیق ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ پاک فوج نے نہ تو قتل، مکانی کا مطالبہ کیا اور نہ ہی اسے ہٹنے کا کہا۔ یہ عمل مقامی طور پر رسانا کارار رہا جس میں عمائدین نے دوحت اور رقار کا تعین کیا، جس کے نتیجے میں باغ سیوری سے تقریباً ایس ہزار خاندانوں کی رضا کارانہ نقل مکانی ہوئی اتفاق ہوا، جن میں سے تقریباً ہشت لیصد مقتلی پیچھے ہیں جبکہ باقی ہیں تقریباً ہیں۔ یہ بے چاریے فوجی کارروائیوں کے دھوں کے بھرکس، مکانوں کی تحت عمل نے منتقل ہوئے، اہل مقامی ہیں جنہوں نے تقریباً ہشت لیصد مقتلی پیچھے ہیں جبکہ باقی ہیں تقریباً ہیں۔ یہ بے چاریے فوجی کارروائیوں کے دھوں کے بھرکس، مکانوں کی تحت عمل نے منتقل ہوئے، اہل مقامی ہیں جنہوں نے تقریباً ہشت لیصد مقتلی پیچھے ہیں جبکہ باقی

پیشہ ور صحافیوں کو پیمرا کے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار ایمنیوں نے ملاقات کیلئے آنے والے وکلاء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے پنجاب بار کونسل چیئرمین ملک محمد اقبال کھوکھر کی سربراہی میں وکلاء کے وفد نے پنجاب انفارمیشن کمیشن میں چیئرمین پنجاب انفارمیشن کمیشن کی تعیناتی کے حوالے سے ملاقات کی۔ وفد میں وکلاء کے ساتھ ساتھ پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین ملک عابد نذیر کھوکھر، لاہور بار کونسل کے وائس چیئرمین ملک محمد اقبال کھوکھر، بار کونسل کے ممبران ملک محمد اقبال کھوکھر، ملک عابد نذیر کھوکھر، ملک محمد اقبال کھوکھر، ملک محمد اقبال کھوکھر، ملک محمد اقبال